© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

۱۹۴۵ء میں ندوۃ المصنفین کی جو کتابیں زیر ترتیب و تالیف ہیں ان میں سے دو کتابیں کتابت کے مرحلہ سے بھی گذر چکی ہیں اور طباعت شروع ہونیوالی ہے توقع ہے کہ چند ماہ میں شائع ہو سکیں گی۔ ان میں پہلی کتاب مشہور نوجوان صوفی فلسفی ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب صدر شعبۂ فلسفہ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن کی تصنیفِ لطیف "قرآن اور تصوف" ہے۔ ڈاکٹر صاحب جس پایہ کے محقق، دقیقہ رس اور شگفتہ قلم ہیں۔ اس سے اربابِ علم بے خبر نہیں ہیں۔ اس کتاب کو ڈاکٹر صاحب نے خاص محنت اور توجہ سے لکھا ہے موافقوں اور مخالفوں میں تصوف کی نسبت بہت کچھ غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں، امید ہے یہ کتاب تصوف کی اصل حقیقت اور اس کے متعلقہ مباحث پر روشنی ڈالنے میں کامیاب تر ثابت ہوگی۔ تقطیع ۲۰×۲۶/۸ ضخامت ۱۷۵ صفحات قیمت دو روپے۔

اس کتاب کے ساتھ کی دوسری عظیم الشان کتاب قصص القرآن کا حصۂ چہارم ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات و وقائع اور ان سے متعلق اہم علمی، تاریخی اور تفسیری مباحث پر مشتمل ہے۔ اس کی تقطیع بھی ۲۰×۲۶/۸ ہے۔ ضخامت ۴۰۵ صفحات قیمت پانچ روپے

قصص القرآن کے سلسلہ میں آج ہم اپنے دوستوں کو ایک مژدۂ جانفزا سنانا چاہتے ہیں۔ ایک ماہ سے زیادہ ہوا کہ ہمیں اچانک مولانا محمد کفیل صاحب مفسر قرآن مسجد کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ کا ایک گرامی نامہ موصول ہوا جس کے الفاظ بعینہا یہ ہیں۔

"میں یہ عریضہ جناب مولانا سید احمد صاحب فاضل دیوبند سندیبی کے ایما پر لکھ رہا ہوں۔ ممدوح ایک صالح اور ذی استعداد شخص ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم کو بعد تہجد خواب میں دیکھا۔ حضور پر نور ایک علماء کے مجمع میں رونق افروز ہیں اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دریافت فرمارہے ہیں کہ کیا آپ مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی سے واقف ہیں۔ انھوں نے قرآنِ حکیم کی یہ اچھی خدمت کی ہے کہ فوائد القرآن لکھے" اور حضورؐ آپ کے قصص القرآن کو دستِ مبارک میں لئے خوش ہورہے ہیں"۔

اس خط کے ملنے کے بعد مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے مولوی محمد کفیل صاحب کو ایک خط تحریر فرمایا اس کا بھی جواب موصول ہوگیا ہے۔ جس میں موصوف لکھتے ہیں۔

"خیال تھا کہ مولوی سید احمد صاحب اس درمیان میں ملاقات کے لئے تشریف لائیں تو امر دریافت طلب کے متعلق گفتگو کرکے جناب کو خط لکھوں مگر ممدوح سے اب تک نیاز حاصل نہیں ہوسکا۔ بظاہر انھوں نے مولانا مدنی مدظلہ سے دورہ پڑھا ہے اس وقت نابینا ہیں گفتگو سے معلوم ہوتا تھا کہ ذی استعداد شخص ہیں۔ ان کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ آپ نے کوئی کتاب اس موضوع پر لکھی ہے۔ خود مجھ سے انھوں نے سوال فرمایا کہ کیا مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے خدمتِ قرآن کے سلسلہ میں کچھ حال میں ارقام فرمایا ہے اس پر میں نے قصص القرآن کا تذکرہ کیا اور میرے اس دریافت کرنے پر کہ کیوں خدمتِ قرآن کے سلسلہ میں آپ نے استفسار کیا؟ ممدوح نے اپنا خواب سنایا۔ بہرحال وہ صاحب صادق القول اور تہجد گذار ہیں۔ اعتماد فرمائیے"۔

درحقیقت ایک مسلمان کے لئے اس سے بڑھکر کوئی اور سعادت اور خوشخبری نہیں ہوسکتی کہ اس کی کسی دینی خدمت کی داد سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دیں اور اس پر اپنی خوشنودی کا یوں اظہار فرمائیں۔ ہم بارگاہِ خداوندی میں اس انعامِ خاص پر سجدۂ شکر بجالاتے ہیں۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم۔

افسوس ہے کہ ۴۲ئہ کے سٹ کی دو کتابیں "لغات القرآن جلد دوم" اور "مسلمانوں کا نظامِ تعلیم وتربیت" حصہ دوم کاغذ کی فراہمی میں غیر معمولی قانونی دشواری کے باعث اب تک شائع نہیں ہوسکی تھیں۔ دونوں کی کتابت کئی ماہ ہوئے مکمل ہوچکی تھی۔ اب ان کی طباعت کا مرحلہ بھی درپیش ہے

© rasailojaraid.com